بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نظرات

شری لال بہادر شاستری دیرینہ تجربہ کار اور مخلص قومی کارکن ہیں، ان کی سمجھ بوجھ، بے لوثی اور سادگی و عوام پسندی معلوم و مشہور ہے، اس لئے پنڈت جواہر لال نہرو کی قائم مقامی کے لئے ان کا انتخاب بہمہ وجوہ موزوں ترین انتخاب ہے اور یہی وجہ ہے کہ ملک کے اندر اور باہر ہر جگہ اس کو استحسان کی نظر سے دیکھا گیا اور اس کا خیر مقدم کیا گیا ہے۔ ہم بھی اسکا دل سے خیر مقدم کرتے ہیں، یہ انتخاب جس عمدگی اور اتفاق و ہم آہنگی کے ساتھ ہوا ہے اُس کا کریڈٹ جس طرح شاستری جی کی شخصیت کو پہونچتا ہے اتنا ہی بلکہ اُس سے زیادہ مسٹر کامراج کو پہونچتا ہے جنھوں نے بے زبانی کے باوجود چند روز میں ہی کانگریس کے جسم میں زندگی کی ایک نئی روح پھونک دی ہے۔

اب جبکہ شاستری گورنمنٹ کے قیام کے بعد سے ملک میں ایک نئے دور کا آغاز ہو رہا ہے ہم ضروری سمجھتے ہیں کہ شاستری جی اور ان کی گورنمنٹ کو اُن اہم معاملات و مسائل کی طرف متوجہ کریں جو آج ملک کو درپیش ہیں اور جن کے سدھرنے پر ملک کے مستقبل کا بہت کچھ انحصار اور دارومدار ہے، اس میں کوئی شک نہیں کہ پنڈت جی اپنے غیر معمولی اوصاف و کمالات کے باعث دنیا کے اُن بڑے لوگوں میں سے تھے جو تاریخ میں روز روز پیدا نہیں ہوتے لیکن کون کہہ سکتا ہے کہ انھوں نے اپنی طویل وزارت عظمیٰ کے زمانہ میں غلطیاں نہیں کیں، البتہ اُن کی شخصیت اس درجہ بلند اور حاوی تھی کہ وہ ان غلطیوں کے لئے پردہ پوش بن جاتی تھی اور دل اور دماغ کے جن اعلیٰ کمالات اور خوبیوں کے مالک تھے وہی بعض اوقات اُن کے اڈمنسٹریشن کی کامیابی کے لئے رکاوٹ ثابت ہوئے، انھوں نے اپنی عظیم شخصیت، بلند کردار، انتھک محنت اور بے لوث و مسلسل جد وجہد کے ذریعہ ملک کی جو خدمت کی ہے اسے ہندوستان کا کوئی مؤرخ نظر انداز نہیں کرسکتا۔ بین الاقوامی دنیا میں